بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی مقتدی نے قعدۂ اولیٰ میں تشہد مکمل نہیں پڑھی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر مقتدی قعدۂ اولیٰ میں تشہد مکمل نہ پڑھے، تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

اگر مقتدی نے بھولے سے تشہد میں سے کچھ حصہ چھوڑ دیا یا تشہد پڑھا ہی نہیں اور امام کے ساتھ کھڑا ہو گیا، تو اس کی نماز ہو جائے گی کہ اگر مقتدی امام کے پیچھے کوئی واجب بھولے سے چھوڑتا ہے، تو اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں ہوتا اور اس کی نماز درست ہو جاتی ہے، البتہ اگر یہ کام مقتدی قصداً یعنی جان بوجھ کر کرے گا، تو اب جان بوجھ کر واجب چھوڑ دینے کی وجہ سے اس پر اس نماز کا لوٹانا واجب ہوگا۔

مفتی وقارالدین رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: ”امام کے پیچھے اگر مقتدی سے سہواً یا قصداً کوئی واجب چھوٹ گیا مثلاً تعدیلِ ارکان (قومہ یا جلسہ) نہیں کیا یا تشہد نہیں پڑھا تو اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟“

اس کے جواب میں آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”کسی واجب کو قصداً (جان بوجھ کر) امام کے پیچھے چھوڑنے سے نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔ اور اگر امام کے پیچھے سہواً (بھول سے) کوئی واجب چھوٹ گیا تو پھر سجدہ سہو واجب نہ ہوگا اور نماز ہو جائے گی۔“ (وقارالفتاوی، جلد 2، صفحہ 210، بزم وقارالدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2440

تاریخ اجراء: 17 صفر المظفر 1447ھ/12 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net